توسیعی پروگرام کی کامیابی کے رہنما اُصول

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

Charles Sturt University

Australian AID

فہرست

.1	تعارف	1
.2	توسیعی پروگرام کے اجزاء	2
.3	توسیعی پروگرام کے انتظامی اُمور	3
.4	فارمرز کا تربیتی پروگرام	9
.5	توسیعی کارکنان کی تربیتی ورکشاپ	11
.6	توسیعی پروگرام میں معلومات اکٹھی کرنے کی اہمیت	13
.7	توسیعی پروگرام میں مؤثر پیغام رسانی کی اہمیت	15
.8	کمیونٹی فارمنگ	18

دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ آسٹریلوی اور پاکستانی حکومتوں کے باہمی اشتراک کا ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد مؤثر توسیعی پروگرام کے ذریعے چھوٹے ڈیری فارمرز کے جانوروں کی پیداوار بڑھا کر ان کے معاشی و معاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔ پاکستان میں خصوصاً چھوٹے ڈیری فارمرز کم شرح خواندگی اور جدید تکنیکی معلومات تک محدود رسائی کے باعث جانوروں کی پیداواری صلاحیت سے بھرپور استفادہ نہیں کر رہے۔ لہٰذا ملکی سطح پر ایک منظم، جامع اور جدید توسیعی پروگرام کو یکساں طور پر ترتیب دینا انتہائی ضروری ہے۔

اس کتابچے کا مقصد کسی بھی توسیعی پروگرام سے منسلک افراد کے لئے ایسی سفارشات مرتب کرنا ہے جن پر عمل پیرا ہو کر وہ اپنے مطلوبہ مقاصد کو بہتر انداز میں حاصل کر سکیں۔ اس توسیعی کتابچے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں موجود سفارشات مستند ذرائع اور ذاتی تجربات پر مبنی ہیں جو کہ ڈیری ٹیم کو پراجیکٹ کی توسیعی سرگرمیوں کے دوران حاصل ہوئے۔ اس کتابچے کی اشاعت کے لئے ہم آسٹریلوی حکومت کے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی ادارے کے ممنون ہیں۔

تعارف

پاکستان میں آبادی کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ شعبہ لائیوسٹاک سے منسلک ہے۔ جن کی اکثریت اپنے جانوروں کی پیداواری صلاحیت سے بھرپور استفادہ نہیں کررہی ۔ اس کی ایک بڑی وجہ منظم توسیعی پروگرام کا فقدان ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ نے خاص طور پر چھوٹے ڈیری فارمرز کیلئے ایک جامع اور قابلِ عمل توسیعی پروگرام متعارف کروایا ہے۔ جس کا مقصد کسی بھی قسم کی مراعات دیئے بغیر ان کے جانوروں میں دودھ اور گوشت کی پیدوار بڑھا کر ان کے معاشی ومعاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔ اس پروگرام کے ہر مرحلے کو قابل عمل بنانے کیلئے حقائق، تجربات اور مسلسل تحقیق سے استفادہ کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس پروگرام میں چھوٹے ڈیری فارمرز میں توسیعی پیغامات پر عمل کرنے کی شرح 60فیصد سے بھی زائد رہی ہے جو کہ اس پروگرام کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کتابچے میں دی گئی سفارشات پر عمل پیرا ہو کر کسی بھی توسیعی پروگرام سے بہتر نتائج کا حصول ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

توسیعی پروگرام کے اجزاء

توسیعی پروگرام کے بنیادی اجزاء میں فارمرز، توسیعی کارکنان اور تحقیقاتی ادارے شامل ہیں۔ جس کا مقصد نا صرف جدید، مستند اور قابل عمل تحقیقی معلومات کو توسیعی کارکنان کے ذریعے فارمرز تک پہنچانا ہے بلکہ ان معلومات کے متعلق فارمرز کے تاثرات سے محققین کو آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ ان کی روشنی میں نئے تحقیقی منصوبے ترتیب دے سکیں۔ ہمارے ملک میں بدقسمتی سے ایسے منظم توسیعی پروگراموں کا فقدان ہے۔ جس کی وجہ سے ہم جانوروں کی پیداواری صلاحیت سے بھرپور استفادہ نہیں کر رہے۔

توسیعی پروگرام کا خاکہ

توسیعی پروگرام کے انتظامی اُمور

کسی بھی توسیعی پروگرام کے کامیاب انعقاد کیلئے اس کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے جامع منصوبہ بندی، منظّم سرگرمیوں کا لائحہ عمل اور مسلسل جانچ پڑتال کا نظام ترتیب دینا انتہائی ضروری ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

مقاصد کا تعین

توسیعی پروگرام کے واضح مقاصد کا تعین کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنا کر جامع منصوبہ بندی کے تحت توسیعی سرگرمیوں کو درست سمت دی جا سکے۔ اس ضمن میں سب سے پہلے ابتدائی سروے کے ذریعے فارمرز کے مسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے جس سے حاصل کردہ معلومات اور تجربہ کار ماہرین کی مشاورت سے توسیعی پروگرام کے مقاصد کا تعین کیا جاتا ہے۔ بعدازاں ان کے حصول کیلئے حقیقت پر مبنی قابل عمل اہداف مقرر کیے جاتے ہیں۔

منصوبہ بندی

توسیعی پروگرام کی کارکردگی کا انحصار منصوبہ بندی پر ہوتا ہے جس میں درج ذیل اُمور شامل ہیں:

حکمت عملی

مقاصد کے پیش نظر جدید اور مستند معلومات کو مؤثر انداز میں فارمرز تک پہنچانے کیلئے درج ذیل میں سے موزوں ترین حکمت عملی اپنائی جا سکتی ہے:

ماہرین سے فارمرز تک معلومات کی براہ راست منتقلی:

اس میں معلومات فارمرز کو درپیش مسائل کی بنیاد پر ترتیب دی جاتی ہیں۔

فارمرز کی باہمی مشاورت سے معلومات کی منتقلی:

اس میں فارمرز اپنے مسائل کی نشاندہی کر کے موجودہ وسائل کے پیش نظر ممکنہ حل تجویز کرتے ہیں اس عمل میں توسیعی کارکن محض معاون کا کردار ادا کرتا ہے۔

انفرادی سطح پر معلومات کی منتقلی:

اس میں توسیعی کارکن فارمر سے انفرادی طور پر ملاقات کر کے نا صرف بنیادی مسائل کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ ان کا مؤثر حل بھی تجویز کرتا ہے۔ اس حکمت عملی کی انفرادیت یہ ہے کہ توسیعی کارکن اور فارمر کے باہمی اعتماد کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔

رسمی تعلیم و تربیت:

اس میں فارمرز کے لئے مخصوص موضوعات پر مشتمل محدود دورانیے کا ایک منظم تربیتی پروگرام تشکیل دیا جاتا ہے جس سے تیار ہونے والی ہنرمند افرادی قوت معاشرے میں مثبت تبدیلی کا باعث بنتی ہے۔

سرگرمیوں کالائحہ عمل

توسیعی پروگرام کے کامیاب انعقاد کیلئے سرگرمیوں کا منظم لائحہ عمل ترتیب دینا انتہائی ضروری ہے جس کے اہم اُمور درج ذیل ہیں:

معاون اداروں کا انتخاب

پروگرام کے عملی نفاذ کیلئے متعلقہ اداروں کی نشاندہی کر کے موزوں ترین معاونین کا انتخاب کرنا چاہیے۔اس مقصد کے لئے ان کے اغراض ومقاصد، ماضی کی کارکردگی اور پیشہ وارانہ مہارت کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ان معاون اداروں کے ساتھ قواعد وضوابط کی روشنی میں شراکتی معاہدہ طے کریں تاکہ مستقبل میں ممکنہ پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔

خاندان کی شمولیت

ہمارے ہاں زیادہ تر توسیعی پروگراموں میں مردوں کی تربیت کو ترجیح دی جاتی ہے جبکہ ڈیری فارم کے بیشتر اُمور گھر کے تمام افراد مل جل کر سرانجام دیتے ہیں۔ لہٰذا پروگرام کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے توسیعی سرگرمیوں میں مردوں، عورتوں اور بچوں سبھی کو شامل کیا جائے تاکہ بہتر نتائج کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے۔ ہماری ایک تحقیق کے مطابق توسیعی پروگرام میں خاندان بھر کی شمولیت سے تین گنا بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

مراعات کے بغیر پروگرام

عام طور پر توسیعی پروگراموں میں مراعات دینے کا رجحان پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے فارمرز کی زیادہ تر توجہ مراعات کے حصول کی جانب مبذول ہو جاتی ہے جو کہ ان کی توسیعی سرگرمیوں میں عدم دلچسپی کا باعث بنتی ہے۔ ایک کہاوت کے مطابق مچھلی پکڑ کر دینے کی بجائے اسے پکڑنے کا ہنر سکھا دینا بہتر ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ بہتر نتائج کے حصول کیلئے مراعات کے بغیر ایسا پروگرام تشکیل دیا جائے جو کہ فارمرز کے مسلسل معاشی و معاشرتی حالات میں بہتری کا سبب بن سکے۔

توسیعی مواد کی تیاری

فارمرز اور توسیعی کارکنان کی تعلیم و تربیت کیلئے معیاری توسیعی مواد کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ یہ مواد نا صرف عام فہم اور قابل عمل خصوصیات کا حامل ہونا چاہیے بلکہ اس سے دیرپا فوائد بھی حاصل ہوں۔ مواد کی تیاری میں اس بات کا خاص خیال رہے کہ اس میں شامل تحقیقی اعداد و شمار اور تصاویر مقامی حالات کی بھرپور عکاسی کرتے ہوں۔ علاوہ ازیں یہ مواد فارمرز، توسیعی کارکنان اور دیگر افراد کی ضرورت و فہم کو مدِنظر رکھ کر مرتب کرنا چاہیے۔

توسیعی کارکن کا انتخاب

کسی بھی توسیعی پروگرام میں توسیعی کارکن کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے جو کہ ماہرین اور فارمرز کے مابین رابطے کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ توسیعی کارکن کا انتخاب ہمیشہ پروگرام کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے کرنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر اگر پروگرام کا مقصد حفاظتی ٹیکہ جات لگانا ہو تو ویٹرنری اسسٹنٹ موزوں انتخاب ہے جبکہ باقاعدہ تربیتی پروگراموں کیلئے ویٹرنری ڈاکٹر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتا ہے۔

علاقے کا انتخاب

علاقے کا انتخاب پروگرام کے مطلوبہ مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے کرنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر اگر ٹنل فارمنگ کو فروغ دینا مقصود ہو تو سیم وتھور زدہ علاقے کا انتخاب پروگرام کی ناکامی کا باعث بن سکتا ہے۔ مزید برآں اس علاقے میں بہتر شرح خواندگی، بنیادی سہولیات کی موجودگی اور موزوں ذرائع آمدورفت کے ساتھ ساتھ منڈیوں تک آسان رسائی بھی میسر ہونی چاہیئے۔

فارمرز کا انتخاب

توسیعی پروگرام کی نوعیت کے پیش نظر موزوں ترین فارمرز کا انتخاب ایک اہم ترین مرحلہ ہے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر توسیعی پروگراموں کی ناکامی کی ایک بڑی وجہ غیر موزوں فارمرز کا انتخاب ہے۔ لہٰذا بہتر ہے کہ پڑھے لکھے اور مثبت سوچ کے حامل افراد کو ترجیح دی جائے۔ اس کے علاوہ متعلقہ شعبہ کے ساتھ بھرپور وابستگی اور بہتر سماجی روابط کے حامل افراد موزوں انتخاب ہو سکتے ہیں۔ ڈیری ٹیم کے مشاہدات کے مطابق 30 سے 50 سال کی عمر کے فارمرز بہتر سمجھ بوجھ اور مضبوط قوت فیصلہ کی بدولت پروگرام کی تجویز کردہ سفارشات پر عمل کرنے کے لیے باآسانی آمادہ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس عمر کے فارمرز ایک بہترین انتخاب ثابت ہو سکتے ہیں۔

مقامی رابطہ کار کا انتخاب

منظم توسیعی سرگرمیوں کے انعقاد کیلئے فارمرز کی مشاورت سے ایک متحرک، معتبر، قائدانہ صلاحیتوں کے حامل اور فلاحی کاموں میں گہری دلچسپی رکھنے والے مقامی رابطہ کار کا انتخاب کریں۔ یہ رابطہ کار فارمرز تک پیغام رسانی اور توسیعی سرگرمیوں کے انتظامی اُمور کو بخوبی سر انجام دینے کیلئے معاون کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ پروگرام کی سفارشات پر عمل پیرا ہوکر دوسروں کیلئے ایک مثالی نمونہ بن سکتا ہے۔ مقامی رابطہ کار کی کارکردگی کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اس کی حوصلہ افزائی بھی کرنی چاہیئے۔

فارمرز کا تربیتی پروگرام

توسیعی پروگرام سے بھرپور نتائج حاصل کرنے کیلئے فارمرز کے باقاعدہ منظم تربیتی پروگرام کو تشکیل دینا انتہائی ضروری ہے۔ لہٰذا کامیاب تربیتی پروگرام کے انعقاد کیلئے درج ذیل سفارشات پر عمل کرنا چاہیئے:

- تربیتی پروگرام میں فارمرز کی بھرپور شمولیت اور دلچسپی کو برقرار رکھنے کیلئے ان کے مسلسل متحرک کرنے کے عمل کو یقینی بنایا جائے
- فارمرز میٹنگ کیلئے ہمیشہ غیر متنازعہ، شوروغل سے پاک اور موسمی حالات کے مطابق جگہ کا انتخاب کریں
- میٹنگ کے وقت کا تعین کرتے ہوئے فارمرز کی روزمرہ مصروفیات، موسمی تغیر و تبدل، خوشی و غمی کے مواقع اور خاص طور پر فصلوں کی بجائی اور کٹائی کے اوقات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ عام طور پر سہ پہر کے بعد کا وقت میٹنگ کیلئے موزوں سمجھا جاتا ہے
- خواتین کی میٹنگ کیلئے قابلِ رسائی جگہ کے انتخاب کے ساتھ ساتھ مخصوص ثقافتی و علاقائی اقدار کا خیال رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے

- میٹنگ کیلئے منتخب شدہ جگہ اور وقت کی پیشگی اطلاع سے فارمرز کی بھرپور شرکت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے
- منتظمین میٹنگ سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے پہنچیں تا کہ تمام تر انتظامات جیسا کہ میٹنگ کی اطلاع، فارمرز کے بیٹھنے کا مناسب انتظام اور دیگر اُمور کا جائزہ لے سکیں
- میٹنگ سے پہلے توسیعی مواد، ذرائع ابلاغ اور عملی سرگرمیوں کیلئے درکار سامان کی دستیابی کو یقینی بنائیں
- فارمرز کو میٹنگ کے قواعد وضوابط سے باقاعدہ آگاہ کیا جائے مثال کے طور پر موبائل فون کے استعمال اور غیر ضروری گفتگو سے اجتناب وغیرہ
- فارمرز کی دلچسپی کو برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ ہر دفعہ مختلف موضوعات کیلئے جدید طریقوں مثلاً ویڈیوز، تصویری خاکوں، کوئز، باہمی بحث ومباحثہ اور ڈراموں وغیرہ کا مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے
- میٹنگ میں بیان کردہ موضوع سے بھرپور استفادہ کرنے کیلئے ایسے قریبی ماڈل فارم کے دورہ کا اہتمام کیا جائے جہاں متعلقہ سفارشات پر عمل ہو رہا ہو
- اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ لیکچر ہمیشہ دلچسپ، مقامی زبان اور مختصر دورانیے پر محیط ہو۔ مزید برآں اس کو پُر اثر بنانے کیلئے عملی مثالوں کا استعمال بھی کیا جائے
- میٹنگ کے اختتام پر بیان شدہ اہم نکات کو دہرایا جائے اور فارمرز کو سوالات کرنے کا بھرپور موقع فراہم کیا جائے

توسیعی کارکنان کی تربیتی ورکشاپ

توسیعی سرگرمیوں کو مؤثر طور پر سرانجام دینے کیلئے توسیعی کارکنان کیلئے باقاعدگی سے مرحلہ وار تربیتی ورکشاپس کا انعقاد انتہائی ضروری ہے۔ ان ورکشاپس میں توسیعی کارکنان کو جدید تحقیقی و تکنیکی تربیت دی جاتی ہے جس سے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید نکھار لایا جاسکتا ہے۔ کامیاب تربیتی ورکشاپ کے انعقاد کیلئے درج ذیل اُمور کو مدنظر رکھنا چاہیئے:

- ورکشاپ کے اغراض و مقاصد کا تعین کرنے کے بعد انتظامی کمیٹی تشکیل دیں اور اس کے اراکین کو ان کی اہلیت کے مطابق ذمہ داریاں سونپی جائیں
- ورکشاپ کی جامع منصوبہ بندی کر کے متوقع اخراجات کا تخمینہ لگایا جائے
- شرکاء کی سہولت کے مطابق موزوں تاریخ، وقت اور جگہ کا تعین کر کے سرگرمیوں کا شیڈول ترتیب دیا جائے
- شرکاء کو بروقت دعوت نامے اور شیڈول ارسال کریں اور ان کی شمولیت کو یقینی بنانے کیلئے ان سے دوبارہ رابطہ کیا جائے
- شرکاء کیلئے مناسب قیام و طعام کے ساتھ ساتھ ورکشاپ کے دیگر لوازمات مثلاً توسیعی کتابچے، اعزازی اسناد، اسٹیشنری و تحائف وغیرہ کا بروقت بندوبست کیا جائے
- ورکشاپ کے آغاز سے قبل ذرائع ابلاغ اور عملی سرگرمیوں کیلئے درکار سامان کی دستیابی کو یقینی بنائیں

- شرکاء کے بیٹھنے کو اس انداز سے ترتیب دیا جائے کہ مقرر اور حاضرین کے مابین مسلسل رابطہ قائم رہے
- حاضرین کو بہتر انداز میں سمجھانے کیلئے ضروری ہے کہ مختلف توسیعی طریقوں مثلاً ویڈیوز، تصویری خاکوں، کوئزز، عملی سرگرمیوں وغیرہ کا مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے
- آخر میں شرکاء کے ورکشاپ سے متعلق تاثرات لیں تاکہ آئندہ ہونے والی ورکشاپ کی بہتر انداز میں منصوبہ بندی کی جاسکے
- شرکاء کی حوصلہ افزائی کیلئے اسناد تقسیم کی جائیں

توسیعی پروگرام میں معلومات اکٹھی کرنے کی اہمیت

توسیعی پروگرام کو درست سمت میں چلانے، کارکردگی کو جانچنے، وسائل کا درست استعمال کرنے اور بہتر نتائج حاصل کرنے کیلئے درکار معلومات کا حصول انتہائی ضروری ہے۔ لہٰذا ضرورت کے پیشِ نظر درج ذیل طریقوں سے معلومات اکٹھی کرنے میں مدد لی جاسکتی ہے:

سروے

منظم سوالنامے کی مدد سے معلومات اکٹھی کرنے کے طریقے کو عرفِ عام میں سروے کہا جاتا ہے جن کی درج ذیل اقسام ہیں:

ابتدائی سروے

ابتدائی سروے سے فارمرز کے موجودہ حقائق، درپیش مسائل اور ترجیحات کا جائزہ لے کر توسیعی سرگرمیوں کی حکمت عملی تشکیل دینے میں مدد ملتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سوال نامہ مرتب کرنے سے پہلے سروے کے مقاصد، لائحہ عمل اور تجزیاتی طریقہ کار کو وضع کیا جائے۔ علاوہ ازیں سوالنامہ مختصر اور جامع ہونا چاہیئے۔ سروے کیلئے وقت، وسائل کے مؤثر استعمال اور غلطیوں کے اندیشوں کو کم کرنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی مثلاً آئی سروے وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طویل دورانیے پر مشتمل سروے

طویل دورانیے پر مشتمل سروے کے ذریعے توسیعی پروگرام کی افادیت اور توسیعی تعلیم و تربیت کے نتیجے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو جانچا جاتا ہے۔ باقاعدہ اور مسلسل

مشاہدات کی بناء پراس سروے سے حاصل ہونے والی معلومات زیادہ مستند ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ ان معلومات کو بین الاقوامی شہرت کے حامل جرائد میں با آسانی شائع کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ان سفارشات سے فارمرز، محققین، پالیسی ساز اور دیگر متعلقہ ادارے بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس سروے کیلئے زیادہ وقت اور وسائل درکار ہوتے ہیں اس لئے زیادہ تر توسیعی ادارے اس قسم کے سروے سے اجتناب کرتے ہیں۔ اس پس منظر میں ڈیری پراجیکٹ نے فارمنگ سے متعلقہ تمام اُمور کے اندراج کیلئے ریکارڈ بک تشکیل دی ہے جس میں جانوروں کی خوراک، دیکھ بھال، صحت، افزائش نسل اور دودھ کی پیداوار وغیرہ کے متعلق معلومات ماہانہ بنیاد پر اکٹھی کی جاتی ہیں۔

جانچکاری سروے

توسیعی پروگرام کے اختتام پر معاشی، سماجی اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کے عمل کو جانچکاری سروے کہا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسے سروے پروگرام کے اختتام پر کئے جاتے ہیں تا کہ حاصل ہونے والے تجربات سے دیگر ادارے فائدہ اٹھا سکیں۔

مخصوص جائزہ (Case Study)

اس طریقے سے کسی ایک فرد یا گروہ کے مخصوص موضوع کو انٹرویو/معلومات کے ذریعے سے جانچا جاتا ہے۔ جس سے حاصل ہونے والے نتائج سے دوسرے افراد استفادہ کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر محمد حسین جا گو والا ضلع قصور نے برسیم کی ترقی دادہ قسم (اگیتی برسیم) سال 2014 میں کاشت کی جس سے اس کے سبز چارے کی پیداوار میں 40 فیصد جبکہ بیج کی پیداوار میں 30 فیصد تک اضافہ ہوا جو کہ اس کے معاشی فائدے کا باعث بنا۔ اس سے متاثر ہو کر علاقے میں دوسرے فارمرز نے بھی برسیم کی اس قسم کو کاشت کرنا شروع کر دیا ہے۔

تحقیقی مقالہ

اس طریقے میں ایک مفروضے کو باضابطہ طور پر تجربات کی روشنی میں پرکھا جاتا ہے اور حاصل ہونے والے نتائج کی مدد سے سفارشات مرتب کی جاتی ہیں جن سے متعلقہ شعبہ سے منسلک افراد بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ڈیری پراجیکٹ کی انفرادیت یہ بھی ہے کہ اپنے مقاصد کے تحت کی جانے والی تحقیقات کو نا صرف بین الاقوامی جرائد میں بروقت شائع کیا بلکہ اہم تکنیکی سفارشات کو اپنے توسیعی مواد کا بھی حصہ بنایا ہے۔

توسیعی سرگرمیوں میں مؤثر پیغام رسانی کی اہمیت

توسیعی سرگرمیوں کی کامیابی کیلئے مؤثر پیغام رسانی نہایت اہمیت کی حامل ہے جس کے ذریعے توسیعی کارکنان جدید تکنیکی معلومات کو فارمرز تک پہنچاتے ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ پیغام رسانی کے جدید ذرائع کا بخوبی استعمال کیا جائے تاکہ فارمرز مکمل طور پر سفارشات کو سمجھ کر ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔

مؤثر پیغام رسانی کے طریقے

توسیعی سرگرمیوں میں فارمرز کی دلچسپی برقرار رکھنے، سفارشات کو بہتر انداز میں سمجھانے اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق خدشات دور کرنے کیلئے مؤثر پیغام رسانی کے درج ذیل طریقوں کو اپنایا جاسکتا ہے:

- لیکچر کو اس انداز میں ترتیب دیا جائے کہ اس سے دی جانے والی سفارشات حقائق پر مبنی ہوں اور فارمرز کے درپیش مسائل کا قابل عمل حل پیش کر سکیں۔ اس کے علاوہ لیکچر کو مقامی زبان، مثالوں اور اشاروں کے استعمال سے مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے

- منتخب موضوع پر فارمرز کے مابین بحث و مباحثہ کے ذریعے مسائل کی نشاندہی اور ممکنہ حل بہتر طریقے سے پیش کیا جاسکتا ہے

- جدید ٹیکنالوجی کے عملی مظاہرے کیلئے ماڈل فارم کے دورے سے فارمرز کے خدشات کو دور کیا جاسکتا ہے

- مؤثر پیغام رسانی کیلئے ابلاغ عامہ (اخبار، ویڈیوز، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ وغیرہ) کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے

◄ توسیعی سفارشات کے فروغ اور فارمرز کی حوصلہ افزائی کیلئے مقابلہ جات اور میلوں کا انعقاد بھی کیا جاسکتا ہے

◄ مسائل سے آگاہی اور ان کے ممکنہ حل کو ڈرامہ کی صورت میں پیش کرنے سے فارمرز کی دلچسپی اور سمجھ بوجھ کو بڑھایا جاسکتا ہے

پیغام رسانی پر اثر انداز ہونے والے عوامل

فارمرز	توسیعی کارکن	ذرائع پیغام رسانی
◄ عدم دلچسپی	◄ موضوع پر عبور نہ ہونا	◄ شوروغل
◄ باہمی اختلافات	◄ عدم اعتماد	◄ شدید موسمی حالات
◄ طبقاتی تفریق	◄ علاقائی زبان پر مہارت نہ ہونا	◄ فارمرز کے بیٹھنے کی ترتیب
◄ میٹنگ کا غیر موزوں وقت اور جگہ	◄ مدہم آواز	◄ توسیعی آلات کا غیر مؤثر استعمال
◄ بدنظمی	◄ منفی رویہ	◄ غیر موزوں توسیع مواد

فارمرز کے اختلافات اوران کا حل

فارمرز کے اختلافات توسیعی سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں جو کہ درج ذیل وجوہات کی بناء پر پیدا ہو سکتے ہیں:

- مذہبی، سیاسی اور طبقاتی تفریق
- عدم برداشت
- وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم
- معاملات میں اجارہ داری
- تنظیم کے قواعد وضوابط پر کاربند نہ ہونا
- غیر ذمہ دارانہ رویہ

توسیعی کارکن کو اپنے متعلقہ علاقے میں فارمرز کے مابین پائے جانے والے اختلافات کے بارے میں مکمل آگاہی ہونی چاہئیے تاکہ وہ ان کے حل کیلئے بروقت اور مؤثر حکمت عملی ترتیب دے سکے۔ اس صورت حال میں توسیعی کارکن کو ہمیشہ غیر جانبدارانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے حقائق کی روشنی میں باہمی گفت وشنید سے اختلافات کا ممکنہ حل نکالنا چاہیے۔ بصورت دیگر غیر جانبدار ثالث کی مدد بھی لی جاسکتی ہے۔

کمیونٹی فارمنگ

چھوٹے فارمرز کمیونٹی فارمنگ کے ذریعے ہی بہتر منافع حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں عدم دلچسپی، باہمی اعتماد کے فقدان، غیر مستقل مزاجی اور موجودہ وسائل کے غیر مؤثر استعمال کے ساتھ ساتھ غیر واضح مقاصد اور موجودہ حالات کا مکمل جائزہ نہ لینے کی وجہ سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے۔ اس کے برعکس دنیا کے کئی ترقی پذیر ممالک مثلاً انڈونیشیا، انڈیا، بنگلہ دیش، ملائیشیا اور تھائی لینڈ وغیرہ میں کمیونٹی فارمنگ کے ماڈل نہایت کامیابی سے چلائے جا رہے ہیں۔ اس پس منظر میں ڈیری پراجیکٹ نے ویٹرنری یونیورسٹی کی معاونت سے پتوکی (ضلع قصور) میں ''منڈیکی کمیونٹی فارم'' تشکیل دیا ہے جو کہ فارمرز کی اپنی مدد آپ کی ایک عمدہ مثال ہے۔ مزید برآں پراجیکٹ

نے دیگر اضلاع میں بھی فارمرز کے اجتماعی کاروبار کے کئی کامیاب منصوبے ترتیب دیئے ہیں۔ جن میں دودھ کی اجتماعی مارکیٹنگ، دودھ کی مصنوعات اور دیہی سطح پر چارہ جات کے معیاری بیجوں کی پیداوار وغیرہ شامل ہیں۔

ان تجربات کی روشنی میں کامیاب کمیونٹی فارمنگ کیلئے درج ذیل سفارشات مرتب کی گئی ہیں:

- مثبت سوچ کے حامل متحرک، فرض شناس اور مشترکہ مفاد کے حصول کے خواہاں فارمرز پر مشتمل کمیونٹی تشکیل دیں
- کمیونٹی کے تمام اراکین باہمی مشاورت سے کمیونٹی فارمنگ کے اس ماڈل کے قواعد وضوابط اس طرح ترتیب دیں کہ ہر رکن نفع و نقصان کا مساوی حصہ دار ہو
- کامیاب کمیونٹی فارمنگ کیلئے مقامی حالات اور مقاصد کے پیش نظر مربوط حکمت عملی ترتیب دیں اور باقاعدگی سے اس ماڈل کی کارکردگی کا باریک بینی سے تجزیہ کرتے رہیں
- کمیونٹی کے اراکین کی صلاحیتوں کے مطابق مراعات دیئے بغیر ذمہ داریاں سونپی جائیں جن کو وقتاً فوقتاً تبدیل کرتے رہیں تاکہ کسی مخصوص فرد کی اجارہ داری قائم نہ ہو سکے
- کمیونٹی فارمنگ کے تمام اُمور کا ریکارڈ رکھنا انتہائی ضروری ہے تاکہ اس سے حاصل ہونے والے نفع ونقصان کو جانچا جا سکے
- اس بات کا خاص خیال رہے کہ کمرشل سرگرمیوں کے بغیر کمیونٹی فارمنگ کو مستقل بنیادوں پر نہیں چلایا جا سکتا

- کامیاب کمیونٹی فارمنگ کیلئے درکار وسائل اور مصنوعات کی اجتماعی خرید وفروخت کوفروغ دیا جائے
- منافع کی شرح کو مزید بڑھانے کیلئے شہر میں دکان / مارٹ کھول کر کمیونٹی اپنی مصنوعات کو براہ راست فروخت کرسکتی ہے
- کمیونٹی فارمنگ سے متعلقہ تکنیکی معاونت کیلئے ارکان کا حکومت کے منتخب کردہ تحقیقاتی اداروں سے باہمی رابطہ انتہائی ضروری ہے
- کاروبار کو مزید فروغ دینے کیلئے کمیونٹی اپنے اردگرد کے دیہاتوں میں سرگرمیوں کا بھی اجراء کرسکتی ہے

Charles Sturt University

Australian AID

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk